السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

آمین بالجہر سے ناراض ہونا مسلمان کا فعل ہے یا یہودیوں کا حدیث سے کیا ثابت ہے۔؟ اور کسی امام یا عالم کے قول سے قرآن وحدیث پر عمل نہ کرنے والا اور جو شخص پیغمبر صاحب ﷺ کے عمل کو معیوب سمجھ کر خود عمل نہ کرے اور عمل کرنے والے کو برا جانے۔ وہ ازروئے قرآن وحدیث کون ہے۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

باوصف عالم اس امر کے کہ آمین بالجہر کہنا فعل نبوی ﷺ ہے۔ اس سے ناراض ہونا مسلمان کا کام نہیں ہے۔ اور حدیث کا حال اوپر بیان ہوچکا ہے۔ اور جو قول امام کا یا کسی عالم کا یقینا خلاف قرآن وحدیث کے ہو اس پر عمل کرنا اور قرآن وحدیث کو چھوڑ دینا مسلمان کا فعل نہیں ہے۔ اور جو شخص پیغمبر صاحب ﷺ کے حکم کو باوجود اس بات کے کہ یہ حکم نبوی ﷺ ہے۔ معیوب سمجھ وہ شخص مسلمان نہیں ہے۔ اور عالموں کو برا جاننا درست نہیں ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ علمائے حدیث]

جلد 11 ص 183

محدث فتویٰ